سبحان الذی اسری بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم * نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

بدر

قادیان

BADR - QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی ۲ ہے

ای جہان منتظر خوش باش کاں دلستان | رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۸۸ | آں مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

سلسلۃ الجدید جلد ۲ — نمبر ۴۲

سلسلۃ القدیم جلد ۵ — نمبر ۲۱۴

۲۹ شعبان ۱۳۲۴ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء

بروز جمعرات

چھپ گئیم باتو گرائی چھاپہ قادیان میں | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا میں شفا میں غرض دار الامان میں

Digitized by Khilafat Library

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ عـنـہ

معاونین درجہ اول جن کو عام پر کسی ایک کو اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے } عـہ

معاونین درجہ دوم جنکو ۲ پر کسی ایک کو اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہو } للعہ

عام قیمت پیشگی ۲ ہے

عام قیمت مابعد ہے۔ فی پرچہ ۱ جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نہ کریں گے ان سے بحساب مابعد لیجاویگی۔ نمونہ کے پرچہ کیواسطے ۱ کا ٹکٹ آنا چاہیے۔ جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیے بعد میں نہیں ملیگا۔ رسید زر اخبار میں چھاپی جاتی ہے علیحدہ رسید نہ دیجاویگی۔ روپیہ ارسال کرنیکے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیے۔ لوکل ۔۔۔ عہ افریقہ ۔۔۔ للعہ

منیجر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفیٰ ما را امام و پیشوا

اندریں دین آمدہ از مادریم — ہم بریں از دار دنیا بگذریم

آں کتاب حق کہ قرآن نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست

آں رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن — جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود — آں نہ از خود از ہماں جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست — ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و از خبرہائے معاد — ہرچہ گفت آں مرسل رب العباد

آں ہمہ از حضرت احدیت است — منکر آں مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اند و راست — منکر آں مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآں بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیاء است

یک قدم دوری ازاں عالی جناب — نزد ما کفر است و خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اس کی راہ میں تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ آگے قدم بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی و مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس علیہ السلام بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ۔ سہ بار۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ۔ سہ بار۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا بخشنے والا کوئی نہیں۔ آمین۔ اس کے بعد آپ مع حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں۔

نمبر ۴۱ | ۲۲ شعبان ۱۳۲۴ھ مطابق ۱۱ اکتوبر ۱۹۰۶ء | جلد ۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

تحقیق الادیان وتبلیغ الاسلام

ڈاک ولایت

امریکہ مین قرآن خوانی آئی۔ ڈبلیو کالڈویل صاحب کا ایک خط بنام ایڈیٹر صاحب ریویو آف ریلیجنز آیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ کالڈویل صاحب امریکہ کے شہر ڈبلن مین کسی مدرسہ کے افسر یا ہیڈ ماسٹر ہین۔ انہون نے خواہش ظاہر کی ہے۔ کہ مذہب اسلام کے متعلق ان کو صحیح حالات بتلائے جاوین۔ وہ یہ بھی لکھتے ہین۔ کہ آیندہ موسم سرما مین ہمارے مدرسہ مین قرآن شریف پڑھایا جائیگا مگر سیل کا ترجمہ صحیح نہین معلوم ہوتا۔ آپ کسی صحیح ترجمہ کا مجھے پتہ بتلائین۔ وہ لکھتے ہین۔ کہ مجھے ایک دوست نے ایک پرچہ ریویو آف ریلیجنز کا دیا تھا۔ جس سے مجھے خوشی ہوئی۔ وہی پرچہ اس خط کے لکھنے کا موجب ہوا ہے۔

عیسویت اور شراب نوشی میتھاڈسٹ ٹمپرنس میگزین کا ایک نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ یہ ایک عجیب لیکن قابل افسوس صحیح واقعہ ہے شراب کی بد عادت کے پھیلانے مین بڑی امداد اور طرفداری عیسائی اقوام کی طرف سے ہوئی ہے۔ دراصل یہ طرفداری آج نہین شروع ہوئی بلکہ خود اناجیل شراب خوری کی تائید کرتی ہین۔ جن مین لکھا ہے۔ کہ حضرت یسوع خود بھی شراب پیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ یہ سوال کلکتہ کے اخبار ایپی فینی مین پیش ہوا تھا۔ تو اس نے جواب دیا۔ کہ اعتدال کے ساتھ شراب پینے مین کوئی حرج نہین مگر مشکل تو یہ ہے۔ کہ شرابی کو حد اعتدال مین قایم کون رکھے گا۔ بہر حال اس مین شک نہین کہ دنیا مین شراب نوشی کی لعنت کے لئے عیسائی اقوام بہت کچھ ذمہ دار ہین۔

پادری صاحبان ناچ گھر مین نارتھ کیرولینا کے دس مشہور پادری صاحبان شہر نیویارک کی سیاحت کے واسطے روانہ ہوئے ہین۔ ان کی سیاحت کا ابتدا ایک ناچ گھر سے شروع ہوگا۔ جہان وہ ایک تھیٹر مین ایک ننگے ناچ کا نظارہ دیکھین گے۔ اس مین شک نہین۔ کہ مغربی دنیا مین ناچنا کسی عیب مین شمار نہین آتا بلکہ ایک مفید اور ضروری ہنر مانا جاتا ہے۔ اس واسطے پادری صاحبان بھی ایسے ناچ مین شامل ہونا کوئی عیب نہین جانتے۔ بلکہ خود بھی ناچ کرتے ہین۔

وبائے بدھ فیلکس ایل آسولڈ صاحب نے روحانی وبا پر ایک مضمون شائع کیا ہے۔ جس مین وہ یہ ظاہر کرتے ہین۔ کہ اس وبا کا ابتدا ہندوستان مین بدھ مذہب سے شروع ہوا ہے اور جلد مشرق و مغرب مین یہ وبا پھیل گئی ہے پھر صاحب موصوف تحریر کرتے ہین۔ کہ موجودہ عیسائیت پر بھی اس وبا کا بہت اثر ہو گیا اور یہ وبا تمام دنیا پر پھیل جاتی۔ لیکن ایک زبردست طاقت نے جس کا سردار محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھا۔ اس وبا کو آگے بڑھنے سے روکا اسلام کی توحید نہ صرف ایشیا کی وہم پرستی کو پستی دکھائی بلکہ یورپ کو بھی اور زیادہ خراب ہونے سے بچایا۔ اور دنیا مین علم کی رونق دوبارہ قائم کی

پادریون کی کرتوت شہر کنگی کے پادری اوایم بردن صاحب جعل سازی کے جرم مین گرفتار ہو کر سزایاب ہوئے۔

پادری ایم۔ سی۔ ایبل صاحب ایک وقت مین دو عورتین رکھنے کے سبب سزایاب ہوئے

شہر مرفیس بورو کے پادری کنگس صاحب نے اپنی بیوی کے مقبوضہ ایک مکان کو آگ لگائی۔ راز ظاہر ہو جانے پر آپ گرفتار کئے گئے ہین۔

شہر فریسنو کے آرمنی گرجے کے پادری سنزارین صاحب نے ایک چودہ سالہ لڑکی کی عصمت دری کی۔ اس جرم مین آپ گرفتار ہو کر اور سزا پا کر جیل خانہ کی سیر کر رہے ہین۔

شہر اٹلین مین ایک سوداگر ایتوار کے دن شراب فروخت کیا کرتا تھا۔ وہان کے پادری ریکل صاحب نے اس سوداگر کو گرفتار کرانے کی یہ تجویز سوچی۔ کہ ایتوار کے دن اس سے ایک بوتل شراب خرید کرلائے۔ جب بات باہر نکلی۔ تو گرجے کے بڑے پادری نے ان پادری صاحب کو بھی مجرم قرار دیا کہ وہ ایتوار کے دن شراب خریدنے کیون گئے اور عدالت کے ذریعہ سے گرفتار کرا کے سزا دلائی۔ سزا اس بات پر نہین کہ شراب کیون خریدا کیونکہ شراب کا پینا تو عیسائیون مین جائز ہے۔ خود گرجہ کے اندر شراب رکھی جاتی ہے اور سب کو بطور مذہبی رسم کے مونہہ لگوائی جاتی ہے لیکن پادری صاحب کو اس بات پر سزا ملی۔ کہ ایتوار کے دن خرید و فروخت کا کام کیون کیا۔ عجیب انصاف ہے۔

مقام سوتھ بنڈ کے پادری ہنڈریل صاحب نے اپنی بیوی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کر کے طلاق کی اجازت چاہی۔ اجازت تو ان کے حسب دلخواہ دی گئی۔ مگر یہ شرط قرار پائی۔ کہ پادری صاحب دو سال تک شادی نہ کرین۔ خوب۔ پادری صاحب نے منظور فرمایا۔ لیکن فیصلہ کے ٹھیک چار گھنٹہ کے بعد پادری صاحب ایک عورت کے ساتھ منہ کالا کرتے ہوئے پکڑے گئے۔

شہر چیری ویلی کے پادری ہگز صاحب ایک ہوٹل مین ایک اجنبی عورت کے ساتھ ناجائز تعلق مین دیکھے گئے۔ راز کے افشا ہونے پر پادری صاحب نے گرجہ سے استعفیٰ دیا۔ اور پادری پنے کو چھوڑ کر ایک کارخانہ مین مستری بن گئے۔

کیلی فورنیا کے پادری ویلی صاحب ایک ہی وقت مین دو بیویان رکھنے کے جرم مین گرفتار ہین۔

پادری وے کلس کی صاحب قمار بازی کے جرم مین ماخوذ ہین۔ یہ پادری صاحب شہر شکاگو کے ایک گرجہ کے افسر تھے۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ❊ نَحمَدُہٗ وَنُصَلّی عَلٰی رَسُولِہِ الکَرِیم

فہرست مضامین

Digitized by Khilafat Library

صفحہ ۱ - قیمت اخبار - شرائط بیعت -
حضرت مسیح موعود اور آپ کی جماعت کا مذہب -
صفحہ ۲ - سٹرائک ولایت -
صفحہ ۳ - خدا کی تازہ وحی - اخبار قادیان
صفحہ ۴ - ڈائری -
صفحہ ۵ - بلاد اسلامی -
صفحہ ۶ - انتخاب الاخبار -
صفحہ ۷ - رمضان المبارک -
صفحہ ۸ - ہماری کمزوریان اور ان کا انسداد -
صفحہ ۹ و ۱۰ - تفسیر سورۃ النصر -
صفحہ ۱۱ - ثبوت دعوے مسیح -
صفحہ ۱۲ - بدر خواتین -
صفحہ ۱۳ - سلسلہ حقہ کے نئے ممبر
صفحہ ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - اشتہارات

بدر مسیح

مورخہ ۲۹ شعبان ۱۳۲۴ھ مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء

خدا کی تازہ وحی

۱۵ - اکتوبر ۱۹۰۶ء - خواب مین دیکھا کہ مین کچھ لکھ رہا ہون اور لکھتے لکھتے یہ الفاظ دیکھے - عِلمُ الدّرمان ۲۲۳

علم عربی لفظ ہے اور درمان فارسی ہے - اس کے آگے ۲۲۳ کا ہندسہ ہے معلوم نہین کہ اس سے کیا مراد ہے -

۱۶ - اکتوبر ۱۹۰۶ء - میں نے دیکھا کہ کسی کی موت قریب ہے، یہ متعین نہ ہوا کہ کس کی موت آئی ہے - تب اس کشفی حالت مین ہی میں نے دعا کی - الہام ہوا -

اِنَّ المنایا لا تطیش سہامہا - یعنی موتون کے تیر خطا نہین جاتے - تب مین نے اسی کشفی حالت مین ہی پھر دعا کی کہ اے خدا تو ہر چیز پر قادر ہے - تب الہام ہوا -

اِنَّ المنایا قد تطیش سہامہا - اس کے بعد یہ بھی الہام تہا -

"رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت"

میں نہین کہہ سکتا کہ ہم سب مین سے یہ کس کے حق مین ہے

واللّٰہ اعلم بالصّواب

اخبار قادیان

۱ - کتاب حقیقت الوحی کی چھپائی کا کام قریب الاختتام ہے - امید ہے کہ ۲۵ - اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء تک انشاء اللہ تعالےٰ طیار ہو کر شائع ہو جاوے گی - قیمت غالباً ایک روپیہ چار آنہ فی کتاب رکھی جاوے گی - جو بہت ہی کم ہے -

اس ہفتہ مین خواجہ کمال الدین صاحب - بابو غلام دستگیر - سید طفیل حسین صاحب - بابو محمد امین صاحب لاہور سے - چودہری رستم علی صاحب انبالہ سے - بابو فیض علی صاحب ملک بلوچستان سے - صوفی نور الدین صاحب بغدادی - واعظ اللہ دیا صاحب لدہیانہ سے اور دیگر بہت سے دوست مختلف مقامات سے حضرت کی خدمت مین حاضر ہوئے -

حضرت مولوی محمد احسن صاحب بمعہ اپنے فرزند رشید محمد یعقوب صاحب قادیان مین بخیر و عافیت پہنچ گئے ہین - جو صاحب مولوی صاحب موصوف سے خط و کتابت کرنا چاہین وہ قادیان کے پتہ پر کریں -

آٹھ صفحے کم چونکہ مطبع مین کتاب حقیقت الوحی چھپتی تہی اس واسطے چار کاپیان یعنی صفحہ ۷ تا ۱۴ چھپنے کے واسطے لاہور بھیجے گئے تھے - جو اس وقت تک کہ اخبار کا یہ صفحہ چھپنے لگا ہے جو کہ خدا کی تازہ وحی کا صفحہ ہے لاہور سے چھپ کر نہین آیا - اگر جمعرات کی صبح تک بھی وہ ہمارے پاس پہنچ گئے - تو اخبار مین ڈالکر روانہ خدمت کئے جائین گے - ورنہ وہ صفحات انشاء اللہ اگلے اخبار کے ساتھ ہدیہ ناظرین ہون گے - اور یہ اخبار وقت پر روانہ کر دیا جاوے گا - انشاء اللہ تعالیٰ تاکہ بہ سبب دیری کے ناظرین کو تشویش نہ ہو کہ اخبار وقت پر کیون نہین پہنچا -

ڈائری

اَلقَولُ الطَّیِّبُ

نماز تراویح اکمل صاحب آف گولیکی نے بذریعہ تحریر حضرت سے دریافت کیا کہ رمضان شریف مین رات کو اُٹھنے اور نماز پڑھنے کی تاکید ہے لیکن عموماً محنتی مزدور زمیندار لوگ جو ایسے اعمال کے بجالانے مین غفلت دکہاتے ہین ۔ اگر اول شب مین ان کو گیارہ رکعت تراویح بجائے آخری شب کے پڑھا دیا جاوے ۔ تو کیا یہ جائز ہوگا ۔

حضرت نے جواب مین فرمایا کچھ ہرج نہین پڑھ لین

توکل علی اللہ کسی دشمن کا ذکر تہا کہ وہ شر کریگا اور حضور کو تکلیف پہنچانے کی کوشش کرے گا ۔ فرمایا ۔ ہم اس بات سے کب ڈرتے ہیں وہ بے شک کرے بلکہ ہم خوش ہیں کہ وہ ایسا کرے ۔ کیونکہ ایسے ہی موقع پر اللہ تعالے ہمارے واسطے نشانات دکھلاتا ہے ۔ ہم خوب دیکھ چکے ہین کہ جب کبھی کسی دشمن نے ہمارے ساتھ بدی کے واسطے منصوبہ کیا خدا تعالے نے ہمیشہ اُس مین سے ایک نشان ہماری تائید مین ظاہر فرمایا ۔ ہمارا بھروسہ خدا پہ ہے انسان کچھ چیز نہین ۔

باوا نانک صاحب ایک سکھ حضرت کی خدمت مین حاضر ہوا باوا صاحب کا ذکر آیا حضرت نے فرمایا کہ باوا صاحب مسلمان تھے اور نماز پڑہتے تہے ۔ سکھ لوگ بڑی غلطی کرتے ہین جو اپنے گرو کے مذہب کو چھوڑ کر بیہودہ باتون کے پیچھے پڑ گئے ہین اور بُت پرست ہندوؤن کے ساتھ اپنے تعلقات پیدا کر لئے ہین ۔ اُس سکھ نے جواب دیا کہ بے شک باوا صاحب فرما گئے ہین کہ بے نماز کتا ہوتا ہے اور صبح سویرے اُٹھ کر وضو کر کے نماز پڑہنی چاہیئے ۔

پیشگوئی ۱۵ - اکتوبر ۱۹۰۶ء پیشگوئیوں اور معجزات کا ذکر تہا ۔ حضرت نے فرمایا کہ پہلے انبیا کی کتابون سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ بڑا معجزہ پیشگوئی ہی ہے ۔ پیشگوئی کے سوائے دوسرے معجزات مین کئی قسم کے شبہات ہوتے ہین اور وہ صرف ایک عارضی بات ہوتی ہے ۔ بہت سے تماشہ کرنے والے بھی ایسے کام کرتے ہین کہ لوگ حیرت مین رہ جاتے ہین مگر کوئی تماشہ کرنے والا پیشگوئی کے کام مین پیش دستی نہین کر سکتا ۔

خواجہ کمال الدین صاحب نے عرض کیا کہ اس زمانہ مین یا تو بالخصوص پیشگوئی ایک نمایان معجزہ ہو کیونکہ فلسفی اور سائنس والے لوگون نے دوسرے معجزات کے متعلق کچھ نہ کچھ راز بیان کئے ہین ۔ لیکن پیشگوئی کے متعلق چونکہ وہ کچھ سمجھ نہین سکے کہ اس مین کیا راز ہو سکتا ہے ۔ یا کس ظاہری سائنس کے مطابق پیشگوئی کی جا سکتی ہے ۔ اس واسطے پیشگوئی کا انہون نے صاف انکار کر دیا ہے کہ پیشگوئی کوئی ہوتی ہی نہین ۔ لہذا اس زمانہ مین پیشگوئی کرنا اور اس کا ثابت کر دینا معجزہ دکہانے کا یہی سب سے بڑا ذریعہ ہے ۔ جس مین دنیادار عاجز ہین ۔

حضرت نے فرمایا ۔ کہ پیشگوئیون پر ہی پہلے انبیا بھی زور دیتے تھے ۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بہت سی پیشگوئیان کین جنہین سے بہت پوری ہو چکی ہے ۔ کیونکہ ان کے پورا ہونے کا وقت آگیا تہا ۔ چنانچہ آپ نے ایک بڑی آگ کے نمودار ہونے کی پیشگوئی کی تھی اور اس کے متعلق تمام نشانات اور علامات کا ذکر کیا تہا ۔ وہ پیشگوئی جب صحیح بخاری وغیرہ کتب مین درج ہوگئی اور وہ کتابین عیسائیون اور یہودیون کے ہاتھ مین پہنچ چکی ۔ تو اس وقت نمودار ہوئی ۔ اس پر مخالف عیسائی بھی آجتک حیران ہین کہ یہ کیا بات تھی کہ اتنی صدیون کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ایسی صراحت کے ساتھ پوری ہو گئی ۔

مولوی عبداللہ غزنوی مولوی عبداللہ صاحب غزنوی کا ذکر تہا ۔ فرمایا ۔ کہ وہ اچھے آدمی تھے ۔ مرد صالح تھے خدا نے ان کو ہمارے دعوی کے زمانہ سے پہلے ہی اُٹھا لیا تاکہ وہ کسی ابتلا مین نہ پڑین ۔ مین نے ان کو خواب مین بھی دیکھا تہا ۔ انہون نے میری تصدیق کی اور کہا کہ جب مین دنیا مین تہا تو مین ایسے آدمی کے پیدا ہونے کا منتظر تہا ۔

پہلے اکابر فرمایا ۔ گذشتہ بزرگ جو گذر چکے ہین ۔ اگر انہون نے مسئلہ وفات مسیح کو نہ سمجھا ہو اور اس مین غلطی کہائی ہو ۔ تو اس سبب سے ان پر مواخذہ نہین کیونکہ ان کے سامنے یہ بات کھول کر بیان نہین کی گئی تہی اور یہ مسائل ان کے راہ مین نہ تھے ۔ انہون نے اپنی طرف سے تقوے وطہارت مین حتے الوسع کوشش کی ۔ ان لوگون کی مثال اُن یہودی فقہا کے ساتھ دی جا سکتی ہے جو کہ بنی اسرائیل مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے پہلے گذر چکے تہے اور ان کا عقیدہ پختہ تہا کہ آخری نبی جو آنے والا ہے وہ حضرت اسحق کی اولاد مین سے ہوگا ۔ اور اسرائیلی ہوگا ۔ وہ مر گئے اور بہشت مین گئے ۔ لیکن جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور سے یہ مسئلہ روشن ہو گیا ۔ کہ آنے والا آخری نبی بنی اسمٰعیل مین سے ہے اور ایسا ہی ہونا چاہیئے تہا ۔ تب بنی اسرائیل مین سے جو لوگ ایمان نہ لائے وہ کافر قرار کر دئے گئے اور لعنتی ہوئے اور آج تک ذلیل اور خوار اور دربدر مصیبت زدہ ہو کر پھر رہے ہین ۔

سلطان روم سلطان روم کا کچھ ذکر تہا فرمایا ۔ ان لوگون مین روحانیت نہین معلوم ہوتی ۔ ورنہ وہ یورپ کے محتاج نہ ہوتے ۔ لوگ کہتے ہین کہ وہ حرمین کی حفاظت کرتا ہے یہ غلط ہے ۔ بلکہ حرمین اس کی حفاظت کر رہے ہین ورنہ وہ کرتا ہی کیا ہے ۔ آج تک بدؤن تک کا انتظام نہین کر سکا ۔ ہر سال غریب حاجی اس کثرت کے ساتھ قتل کئے جاتے ہین ۔ اور لوٹے جاتے ہیں ۔ اور وہ کچھ انسداد نہین کر سکتا ۔ اگر اسلامی روحانیت اُس مین ہوتی تو وہ اکیلا بیس سلطنتون کے مقابلہ کے واسطے بھی کافی تہا چہ جائے ۔ کہ اب اپنی سلطنت کا سنبھالنا بہی مشکل ہو رہا ہے سب مخلوق خدا تعالے کی ہے اور سب کے دل اُس کے قبضہ قدرت مین اور وہ سب پر غالب ہے ۔ جو خدا کا بنتا ہے خدا اُسے سب پر غالب کر دیتا ہے اور وہ کسی کا محتاج نہین رہتا

اُجرۃ اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	ایک ماہ	ایک بار
پورا صفحہ	۱۵۰	۸۰	۴۵	۱۶	۶
½ "	۸۰	۴۵	۲۵	۱۰	۳
ایک کالم	۵۵	۳۵	۱۶	۶	۲½
½ کالم	۲۵	۱۵	۹	۴	[illegible]
⅓ کالم	۲۰	۱۰	۶	۳	۱¾
¼ کالم	۱۵	۸	۵	۲½	۱½
فی سطر	۸	۴½	۲½	۱	۲ر

(۱) یہ اُجرت پہلے ہی سے بہت کم کر کے لگائی گئی ہے۔اس واسطے اسمیں زیادہ کوئی رعائیت نہ ہوسکے گی۔ بے فایدہ خط وکتابت کرنے مین طرفین کا حرج ہی۔

(۲) اُجرت ہر حالت مین پیشگی آنی چاہیئے۔ مابعد کا کوئی حساب نہین۔

(۳) اشتہار متواتر دئے جانے کی یہ اُجرت ہے۔ درمیان مین چھوڑنے کے واسطے اور کبھی کبھی درج کرانے کے واسطے زائد اجرت چارج ہوگی۔

(۴) ہر ماہ مین صرف ایک دفعہ اشتہار بدلنے کا مشتہر کو اختیار ہوگا۔ اشتہار کی عبارت مین تبدیلی کے واسطے ہر انگریزی مہینہ کے شروع ہونے سے پندرہ دن پہلے اطلاع آنی چاہیئے۔ ورنہ اگلا مہینہ وہی مضمون رہے گا۔

(۵) اخبار صرف ان مشتہرون کو مفت دیا جاویگا جن کی اجرت سالانہ عصہ روپیہ سے کم نہ ہو جو مشتہر اخبار لینا چاہین۔ ان کو قیمت اخبار الگ دینی پڑے گی۔

(۶) ضمیمہ تقسیم کرائی فی ضمیمہ ر فی صدی لیا جاوے گا۔ بٹالہ سے قادیان تک ضمیمہ کی مزدوری ۸ر اجرت کے ساتھ وصول ہونی چاہیئے۔

درخواست دُعا

بھائی غلام احمد صاحب احمدی کشمیری محرر دفتر بدر عرصہ چار پانچ روز سے بخار مین مبتلا ہین۔ اس لئے احمدی برادران سے التماس ہی کہ اُن کے لئے دُعا فرماوین کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت عطا فرماوے۔ خاکسار

بلاد اسلامی

نیوز آرلینز (امریکہ) مین ایک طوفان باران نے ۵ میل تک زمین چھید کر ایک بڑا شگاف ڈالدیا ہی۔

قاہرہ کی انگریزی سپاہ کی دو کمپنیان اور ایک سکواڈرن رات کے وقت مسلح کھڑی رہتی ہے اگر مصر مین کسی قسم کی شورش ہو جاوے تو جھٹ [illegible] سپاہ فی الفور مصر کو روانہ کر سکتا ہی۔

کلارک آباد کے ۲۰۰ عیسائی خورد و کلان رائے فنڈ کے اسٹیشن پر عام مجمع مین بطیب خاطر دین محمدی مین داخل ہوئے اور بڑے شوق سے کلمہ پڑھا۔ میاں فتح الدین صاحب رئیس لائل پور نے ان لوگون کو کاشت کیواسطے زمین دی۔

جزیرہ کریٹ کے مسلمانوں پر دولت علیہ عثمانیہ کے ظل عاطفت سے جدا ہونے کے بعد جیسی آفتین نازل ہو رہی ہین۔ ان کا خیال آنے سے رونگٹے کھڑے ہوتے جاتے ہین۔ ترکی قلمرو کی عیسائی رعایا کا ایک بال بھی ٹوٹ جاوے تو تمام یورپ زمین سر پر اٹھا لیتا ہے۔ لیکن عیسائی دول کی حمایت مین مظلوم کریٹ کے مسلمانون دول کی محافظ سپاہ کے سامنے قتل ہوتے ہین اور مہذب یورپ مین سو بجر کھڑے قہقہے لگاتے رہتے ہین۔ واہ ری انسانیت۔ شہر خانیہ کی مسجد پر موذن کو اذان کہنے کی حالت پر ڈھیلے مار کر ستایا گیا اور گالیان دی گیئن اور کینڈیا کے عیسائی باشندون نے ایک مسلمان کو گھیر کر اس قدر مارا کہ وہ جان سے گذر گیا۔ العظمۃ للہ۔ اس قساوت کا کیا ٹھکانا ہے۔

یمن مین بغاوت ہونے کی بڑی وجہ یہ ہی کہ حکام کی ظالمانہ کارروائیان غریب رعایا کی بربادی کا باعث ہوتی ہین۔ اور اُن کی فریاد باب عالی تک جا نہین سکتی۔

سلطان مراکش قیصر جرمن کے ساتھ دوستانہ تعلقات بڑھا رہے ہین۔ حال مین ان کا ارادہ ہے کہ قیصر کے بندرگاہ طنجہ کی سیر کو آنے کے جواب مین ایک خاص وفد اپنے چچا مولائے عبدالملک اور سابق حاکم شہر طنجہ کی سرکردگی کے ساتھ برلن کو روانہ کرین (وکیل)

حجاز ریلوے کے لئے صرف ضلع بیروت سے چار لاکھ قرش چندہ وصول ہوا ہے اور تمام قلمرو ترکی سے اب تک پندرہ کروڑ اسی لاکھ چار ہزار قرش چندہ فراہم ہوا ہے (الاہرام)

ترکی حکومت نے انگریزی سفیر کی متواتر سفارش پر سمرنا آیدین ریلوے کی مالک انگریزی کمپنی کو اپنی لاین اور ۷۰ کیلومیٹر بڑھانے کی اجازت دینے کے ساتھ ہی اس کے اجارہ کی میعاد ۱۹۵۰ء تک یعنے میعاد سابق سے پندرہ سال اور زیادہ بڑھا دی ہے ختم میعاد پر ترکی حکومت اگر چاہے تو فی کیلومیٹر چار ہزار تین سو پونڈ (۶۴۷ ہزار روپیہ) دے کر کمپنی سے لاین خرید سکے گی۔ ان مراعات سے اکثر انگریز بہت خوش ہوگئے ہین۔ کیونکہ عرصہ سے انگریزون کو سلطنت عثمانیہ مین اب کوئی اجارہ نہین ملا تھا۔

دو سو ۲۰۰ عیسائیون کے قبول اسلام کے بعد ۳۰ ستمبر کو موضع کوٹ راد ہاکشن ضلع لاہور مین بھی مجاہدین اسلام کے ہاتھون پر چالیس اور عیسائی مسلمان ہوئے۔ آریہ مہاشون کی ناکامی کے بعد اب پادری صاحبان بے طرح کوشش ان لوگون کو پھر تابو مین لانے کی کر رہے ہین۔ مگر وہ لوگ بڑی پامردی سے اسلام پر قایم ہین۔ خدا منشی فتح دین صاحب سفیدپوش ضلع لایل پور کو جزائے خیر دے۔ کہ آپ نے نومسلمون کو خاص رعائیت پر نہری زمین دینے کا وعدہ کیا ہے۔ یہی منشی صاحب موصوف چند یتامیٰ کی پرورش پر بھی آمادہ ہین۔

جزیرہ نمار طور سینا مین مصر و شام کے درمیان حدبندی کا کام ختم ہوگیا ہے اور معاہدہ حدبندی پر ترکی و مصری کمشنرون نے دستخط کر دئے ہین۔ سرحد رافع سے لے کر ایک مقام تک جو عقبہ سے تین میل نیچے ہے بہ خط مستقیم قائم کی گئی ہے۔ صرف عقبہ کے قریب تھوڑی جگہ مین گوشہ ڈالکر کچھ علاقہ جو جنگی لحاظ سے خاص اہمیت رکھتا تھا۔ ترکی کی حدود مین تسلیم کیا گیا ہے۔

ایران مین جرمنی نے جو اپنا سفیر بھیجا ہے۔ وہ سالہا سال جرمن سفارت قسطنطنیہ کا اہلکار رہ چکا ہے۔ وہ ترکی۔ عربی۔ اور فارسی خوب جانتا ہے اور سلطان کا بڑا منظور نظر ہے۔ اس نے جاتے ہی طہران مین جرمن شفاخانہ اور کالج قائم کر دیا ہے اور ایرانی حکومت کو جرمن بنکون سے قرض بھی دلا دیا۔ مسلمانان قزان (روس) نے بھی شاہ ایران کو ایرانی پارلیمنٹ کے قیام پر مبارکباد کا تار بھیجا۔ (وطن)

انتخاب الاخبار

کشمیری بازار لاہور میں پولیس نے ایک قمار خانہ پر چھاپہ مار کر ۹ جواریے پکڑے۔

لاہور میں برقی طاقت بہم پہنچانے کا اجارہ سرکار نے لندن کی ایک کمپنی کو عطا کیا ہے۔

پچھلے ہفتے حصار لاہور امرتسر سیالکوٹ میں ٹڈی دل نمودار ہوا۔ امرتسر میں انڈے بھی دئے۔

ملتان و لایل پور میں فصل کپاس کو بولورم امرتسر میں مکی کو مورچہ نقصان پہنچا رہا ہے۔

ضلع امرتسر کے حکام ٹڈی دل کے انڈوں کے تباہ کرنے میں مصروف ہیں۔ کہ ضرر نہ پہنچائیں۔

ڈاکخانہ دہلی کے حسابات میں ایک ہزار کی کمی نکلی مسٹر نکیلی ملازم ماتحت پر مقدمہ چلایا گیا ہے۔

بنارس میں عظیم الشان جلسہ ہوا۔ قرار پایا بدلیشی شکر اور آمیزش کا گھی ہرگز استعمال نہ کریں گے۔

پچھلے سال ریلوے ہند کے کل حادثات سے ۱۳۰۵ آدمی ہلاک ہوئے اور ۱۲۹۳ زخمی ہوئے۔

پچھلے ہفتے ہند میں طاعون سے ۵۸۳۲ فوتیاں ہوئیں پنجاب میں ۲۰۲ فوتیاں۔

سانچی پور میں تمام گاڑی والے کام چھوڑ بیٹھے۔ لیسنس کی فیس پانچ سے ۲۴ روپیہ کی گئی ہے۔

بدھوار صبح کو دارجیلنگ میں زلزلہ آیا۔ شمال بہار کے بعض شہروں میں بھی محسوس ہوا ہے۔

گوشری اور رگ کے درمیان جمعرات کو بعد دوپہر تصادم ریلوے کا حادثہ ہوا۔ تفصیلات کا انتظار ہے بظاہر کوئی مسافر مجروح یا ہلاک نہیں ہوا۔

سانفرانسسکو کی اعلیٰ عدالت نے قرار دیا کہ بھونچال سے آگ لگ اٹھنے کی کچھ شہادت نہیں ہے۔

عدالت مذکور نے یہ بھی قرار دیا کہ آتش زدگیوں کے نقصان کی ذمہ وار بہر صورت بیمہ کمپنیاں ہیں۔

ٹوکیو سے خبر آئی ہے کہ جاپان روس کے ساتھ ایک معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ کہ وسط ایشیا کی روسی ریلوی سے آمدورفت یورپ کا فائدہ اٹھائیں۔ ایسا کرنے سے ٹوکیو سے براہ خشکی صرف سترہ روز میں لندن پہنچنا ممکن ہوگا اور جہازی سفر کی ضرورت نہ رہیگی۔

ایران کی پارلیمنٹ۔ رائٹر کا نامہ نگار طہران اطلاع دیتا ہے کہ قومی مجمع کھولا گیا تمام نائب محلوں کے اندر ایک کمرہ میں جمع ہوئے۔ ایک کھڑکی میں کھڑے ہو کر شاہ نے سب کو خوش آمدید کہا۔ سفرائے خارجیہ کے قائم مقام بھی موجود تھے۔

Digitized by Khilafat Library

وزیر اعظم نے شاہ کا ایڈریس پڑھ کر سنایا جس میں امید ظاہر کی گئی تھی۔ کہ قومی مجلس شورا سے قوم کو بہت فائدہ پہنچے گا۔

جزیرہ کریٹ۔ سے کچھ ایسی متناقض خبریں آتی ہیں کہ ان سے مناسب اور صاف مطلب اخذ کرسکنا سخت دشوار ہے۔ تاہم جہاں تک سمجھ میں آیا وہ یہ ہے کہ کریٹ کی ملکی مجلس دول حامی جزیرہ کے سخت برتاؤ کو ناپسند کرتی ہے اور خوف ہے کہ وہاں قیام امن کے بعد از سر نو جنگ و بغاوت نہ قائم ہو جاوے۔ حکومت یونان بہت زور لگا رہی ہے کہ دول یورپ کو اہل جزیرہ کے ساتھ عمدہ برتاؤ کرنے پر متوجہ بنا کر وہاں امن و امان قائم کرے۔ جزیرہ والے پرنس جارج کی ہائی کمشنری قائم رکھنے پر زور دیتے ہیں اور اسی واسطے وہ دول عظام کو تار ارسال کر رہے ہیں۔ کہ شہزادہ جارج کریٹ کی حکومت سے الگ نہ کئے جاویں۔

ملک عرب۔ علاقہ نجد کی مختلف خبریں ظاہر کرتی ہیں کہ امیر مبارک بن صباح کے امر ابن رشید اور امرا بن سعود کے مابین صلح کرا دینے کی کوشش شروع کی ہے اور وہ ضرور کامیاب ہوگا۔

مقدونیا میں بدامنی۔ اخبار ہیٹی بلو لکھتا ہے کہ روسی اور یونانی راہبوں کے مابین کوہ آٹوس کے ایک خانقاہ میں سخت لڑائی واقع ہوئی جس کا باعث یہ تھا کہ روسی راہب مفسد بلغاری لوگوں کی مدد کرتے اور یونانیوں کو اذیت دیتے تھے۔

بہت سے روسی راہب سخت زخمی ہوئے۔ بلغاریہ سے ترک وطن کر کے جو یونانی باشندے ایتھنز چلے گئے تھے انہوں نے وزیر داخلہ سے صوبہ تھسلی میں زمین سکونت کی جگہ مانگی ہے۔ ان غریبوں کے پاس ایک وقت کی قوت لایموت تک کا سامان نہیں امید ہے کہ ان کی کچھ درخواستیں مان لی جاویں۔

آیدین ریلوے لائن۔ ترکی مجلس وزراء نے ایشیائے کوچک میں آیدین ریلوے لین کمپنی کو (۱۵) سال کے لئے ٹھیکہ دینا (۱۳) ستمبر ۱۹۰۶ء کو منظور کیا قبالہ میں اس بات کی تصریح کر دی گئی ہے کہ آیدین ریلوے اور بغداد ریلوے کے پاس کوئی دوسری ریلوے لین بنانے کا ٹھیکہ نہ دیا جاوے گا۔ ایک ریلوے لین بحیرہ اجردیر تک اور بھی بنیگی۔ جس کا طول (۹۱) کیلومیٹر ہوگا اور اس کی ایک شاخ (۱۳) کیلومیٹر طول کی بحیرہ "پورتور" تک بنائی جاوے گی۔ آبنائے اور نہر میں جہاز رانی کی حالت بجنسہ باقی رکھی جاوے گی اور آئندہ یہ لین کمپنی سے (۱۰۷۵۰۰) فرانک فی کیلومیٹر قیمت دے کر خرید لی جاوے گی۔ اور اس لین سے (۴۰) کیلومیٹر کے فاصلہ تک کوئی اور لین نہ بنائے گی۔ ۱۴ ستمبر ۱۹۰۶ء کو اس قبالہ پر ذمہ وار افسروں کے دستخط ہو گئے۔

توپوں کی فرمائش۔ حکومت عثمانیہ نے فرانس سے پچاس توپیں ہوئیٹزر کے قسم کی طلب کی تھیں۔ مگر اب وہ فرمائش منسوخ کر دی اور بجائے اس کے جرمنی سے پچاس میکسم توپیں منگوائی ہیں۔ (پیسہ)

ریویو

سفیر اسلام۔ ترجمہ رسالہ فرید وجدی جو کہ جاپان کی کانفرنس میں پڑھنے کے واسطے بھیجا گیا ہے۔ اس کی ایک جلد برائے ریویو ہمارے پاس آئی ہے مگر میں مناسب جانتا ہوں کہ اپنے ریویو کی بجائے حضرت حکیم نور الدین صاحب کی رائے اس کتاب کے متعلق درج اخبار کر دوں کتاب کی قیمت ۸ر ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ ہے اور جناب محمد حلیم صاحب الانصاری مترجم عربی دفتر پیسہ اخبار لاہور انارکلی سے مل سکتی ہے۔

"سفیر اسلام ترجمہ رسالہ فرید وجدی۔ آج ۱۳ اکتوبر ۱۹۰۶ء کو میرے سامنے ہے۔ میں نے اس کو بغور پڑھا ہے مخلص انسان کا کلام پھر اخلاص سے نکلا ہوا بے ریب دلربا ہوتا ہے اور اگر مدلل و مبرہن ہو۔ تو اس کی پسندیدگی پر کس عقلمند کو کلام ہو سکتا ہے اور ایسا ہی فرید کا رسالہ ہے۔ بے ریب جس ارادہ پر علامہ فرید نے قلم اٹھایا ہے اس میں وہ بہت کچھ کامیاب ہوا ہے۔ اس کا طریق استدلال بہت قوی ہے۔ مترجم نے اگرچہ اس میں کوئی نوٹ نہیں دیا۔ مگر حق کی پابندی انسانی فرض ہے۔ اس لئے میں الدین النصیحۃ کی پابندی پر مترجم کو مبارکباد دیتا ہوں۔ کہ وہ بھی ترجمہ میں کامیاب ہوا ہے۔

دستخط

نور دین ۱۳۔ اکتوبر از قادیان

بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

بدر صادق

مورخہ ۲۹ شعبان ۱۳۲۴ھ مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء

رمضان المبارک

۲

حدیث شریف میں آیا ہے۔ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَهٗ اِلَّا الصِّیَامَ فَاِنَّهٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ وَالصِّیَامُ جُنَّةٌ فَاِذَا كَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّهٗ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ۔ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِّیْحِ الْمِسْكِ۔ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ یَفْرَحُهُمَا اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهٖ وَاِذَا لَقِیَ رَبَّهٗ فَرِحَ بِصَوْمِهٖ۔ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ۔ وَهٰذَا لَفْظُ رِوَایَةِ الْبُخَارِیِّ۔ وَفِیْ رِوَایَةٍ لَّهٗ یَتْرُكُ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ وَشَهْوَتَهٗ مِنْ اَجْلِیْ اَلصِّیَامُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا۔

ترجمہ۔ ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ آدمی کے عمل اسی کے لئے ہیں۔ مگر روزہ کہ وہ میرے لئے ہے اور مین ہی اس کا اجر دوں گا اور روزے سپر ہین۔ جب تم مین سے کسی کے روزے کا دن ہو۔ تو فحش نہ بولے اور نہ بیہودہ گوئی مین شور و غوغا کرے۔ اگر کوئی اس کو برا کہے یا لڑائی کا ارادہ کرے۔ تو اس کو کہے کہ میں روزے دار ہون۔ قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے ہاتھ مین محمدؐ کی جان ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالےٰ کے نزدیک مشک کی بو سے زیادہ خوش ہے۔ روزے دار کو دو خوشیان ہین۔ ایک جب روزہ کہولتا ہے۔ تو اس کو بہ سبب روزہ کہولنے کے خوشی ہوتی ہے اور ایک جب اپنے رب کی ملاقات کرے گا۔ تو اس کو بہ سبب روزہ کے خوشی ہوگی۔ متفق علیہ اور یہ بخاری کی ایک روایت کے لفظ ہین اور اس کی ایک روایت مین ہے۔ کھانا پینا۔ شہوت میرے لئے چھوڑتا ہے۔ روزہ میرے لئے ہے اور مین ہی اس کی جزا دوں گا۔ اور نیکی کی جزا دس گنی ہوتی ہے۔ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِّمُسْلِمٍ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ یُضَاعَفُ لَهُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰی سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ یَدَعُ شَهْوَتَهٗ وَطَعَامَهٗ مِنْ اَجْلِیْ۔ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ وَلَخُلُوْفُ فِیْهِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِّیْحِ الْمِسْكِ۔

ترجمہ۔ اور مسلم کی ایک روایت مین ہے۔ آدمی کے سب نیک عمل اوس کے لئے دس گنے سے سات سو گنے تک بڑہائے جاتے ہین۔ مگر روزہ کہ وہ میرے لئے ہے اور مین ہی اس کی جزا دوں گا۔ اپنی شہوۃ اور کھانا میرے لئے چھوڑتا ہے۔ روزہ دار کو دو خوشیاں ہین۔ ایک خوشی روزہ کھولنے کے وقت ہے اور دوسرے رب کی ملاقات کرنے کی وقت ہوگی اور اس کے مونھ کی بو اللہ تعالےٰ کے نزدیک کستوری کی بو سے زیادہ خوش ہے۔

شعر و سخن

(سلام بحضور امام)

السَّلام اے عیسیٰ گردوں مقام
السلام اے فاتح ملک سخن
السلام اے کعبۂ دل کے خلیل
السلام اے یوسف کنعان دین
السلام اے یادگار اسحٰق کے
السلام اے مالک ملک عظام
السلام اے اہل فارس کے نصیب
السلام اے آدم آخر زمان
السلام اے باغ احمد کے نہال
السلام اے عشرت ختم الرسل
السلام اے فخر آل مجتبےٰ
السلام اے نازش قلب بتول
السلام اے حجۃ اللہ السلام
السلام اے روئے احمد کے جمال
السلام اے نوح طوفان ضلال
تو وہی ہے مومنوں کا پاک امام
اے امام اولین و آخرین
مانتے ہیں صدق دل سے لا کلام
تجھ کو نادانوں نے پہچانا نہین
تو وہی موعود ہے حق کی قسم
ہدیۂ اخلاص لے کر آیا ہون
نقد جان حاضر کیا با صد شغف

السلام اے مہدی ذی احتشام
السلام اے واقف سرّ و علن
السلام اے مظہر نور جلیل
السلام اے روح روح جان و دین
السلام اے شہریار آفاق کے
السلام اے سالک راہ کرام
السلام اے اپنے مولا کے حبیب
السلام اے عالم معجز بیان
السلام اے ابن مریم کے کمال
السلام اے وارث ہر جزو و کل
السلام اے افتخار مصطفےٰ
السلام اے خاص فرزند رسول
السلام اے ناقۃ اللہ السلام
السلام اے شان سرمد کے جلال
السلام اے قدرت آن ذو الجلال
جس کو پیغمبر نے بھیجا ہے سلام
مدح تیری مجھ سے ہو سکتی نہین
تجھ پہ نازل ہوتا ہے حق کا کلام
قدر تیری کو ذرا جانا نہین
اولیاء کے سر پہ ہے تیرا قدم
کاٹ کر ٹکڑے جگر کے لایا ہون
گر قبول افتد زہے عز و شرف

بس یہی ہے التجا لیل و نہار
جان اکمل تیرے قدموں پہ نثار

خاکسار محمد ظہور الدین اکمل گولیکے ضلع گجرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ہماری کمزوریان اور اُنکا انسداد

خدا تعالےٰ اپنے کلام پاک مین فرماتا ہے۔ خلق الانسان ضعیفاً یعنے انسان ضعیف پیدا کیا گیا ہے۔ اس واسطے بنی آدم مین کسی نہ کسی پہلو سے نقص اور کمزوری کا ہونا قدرتاً ضروری ہے۔ خواہ وہ کمزوری جسمانی ہو۔ رُوحانی ہو عملی ہو۔ اعتقادی ہو۔ اخلاقی ہو یا معاشرتی ہو غرض کسی قسم کی ہو۔ یہ کمزوری انسانون مین بعض اوقات تو من حیث القوم دیکھی جاتی ہے اور بعض اوقات انفرادی طور پر۔ نظر برین وجوہ ہم یہ ادعا نہین کرتے کہ ہماری احمدی قوم ہر ایک طرح کی کمزوری اور نقص سے پاک ہے یا بلحاظ ذاتی جملہ عیوب واسقام سے شرطیہ مُبرّا ہو سکتی ہے۔ کلا ماشاء اللہ۔ آدمی کی نیک کوششین بھی بالکل رائیگان تو نہین جاتین۔ مگر یہ ہمارے امام کی تعلیم کا ایک ضروری اصول اور ہمارے ایمان کا اہم ترین جزو ہے۔ کہ خدائے قادر و کریم کی توفیق و فضل کے بغیر ہم کچھ نہین کر سکتے۔ ہان فضل و توفیق مانگنا انسان کا اپنا فرض ہے گو دینا نہ دینا اس کے اختیار مین ہے۔ چنانچہ اُس کی صفت رحمانیت اکثر چیزین بن مانگے بھی عطا فرماتی ہے۔

جملہ معترضہ سے قطع نظر۔ مین اس مختصر آرٹیکل مین یہ عرض کرنا چاہتا ہون۔ کہ احمدی لوگ اس بات کا دعوے تو نہین کرتے۔ کہ ہم سب کے سب جمیع نقائص سے پاک ہین یا ہو جائین گے۔ مگر ہماری اور عام مسلمانون کی عملی زندگی مین مابہ الامتیاز خصوصیات کا ہونا ازبس ضروری ہے۔ جیسا کہ ہر ایک مامور کے متبعین مین اور دیگر افراد زمانہ مین کوئی فرق بین بطور نشان ایمان کے ہوتا آیا ہے۔ مثلاً معتقدات مین حیات و وفات مسیح۔ نزول ابن مریم (علیہما السلام) دجال۔ خر دجال۔ کسر صلیب۔ ابطال و ہلاکت مذاہب باطلہ علیہ اسلام وغیرہ سے متعلق اس امام برحق نے ہمارے پرانے سُنے سُنائے غلط خیالات کی بفضلہ ایسی اصلاح کر دی ہے۔ کہ مخالفین کے اور ہمارے درمیان ان مسائل کی نسبت سچا عقیدہ مابہ النزاع کے درجہ تک پہنچ گیا ہے اسی طرح سے عبادات مین خدا کے برگزیدہ مسیح و مہدی نے ہمین یہ بتایا ہے کہ خدا سے سچا اور [illegible] رشتہ رکھو اور دنیا دکھاوے کی مطلق پرواہ نہ کرو۔ اسی بنا پر ہم سفر و بیماری وغیرہ کے حالات عذر مین بلا خوف لومۃ لائم اجازات شرعیہ سے علانیہ فائدہ اوٹھاتے اور ان اجازتون کو کمزور انسان کے حق مین اللہ تعالیٰ کا انعام و احسان سمجھتے ہین۔ علیٰ ہذا نمازون مین ہی جو کچھ بھی مانگنا یا اپنا دکھ درد اس کے حضور پیش کرنا ہو کرتے ہین۔ یہ نہین کہ نماز کو تو اُلٹی سیدھی ٹھونگین مار کر بیگار کی طرح ٹال دیا۔ اور پھر لمبے ہاتھ پھیلا پھیلا کر لمبی چوڑی دعائین مانگنے۔ عام مسلمانون کی سمجھ قسم غلطیان اب کچھ محتاج توضیح نہین رہین کیونکہ حضرت مسیح موعود ایسے مسائل پر کافی و شافی تحریرات شائع فرما چکے ہین اور ایسی ضروری اصلاحات پر زور دینا ہی تو ان کے مقدس مشن کا مقصد و مُدعا ہے۔

جیسے یعنے معتقدات و عبادات کی مختصر مثالین اُوپر گذارش کین ایسے ہی میری عرض یہ ہے کہ احمدی احباب اپنے معاملات اور روزمرہ کے امور معاشرۃ مین بھی دوسرے مسلمانون کی نسبت عملاً ایک امتیاز پیدا کرنے مین ساعی ہون۔ اور اس مین نہ صرف تدابیر ظاہری کے بھروسہ پر ہین بلکہ دعا پر بھی بہت زور دین۔

یہ سچ ہے کہ ہماری کمزوریون کی اصلاح زیادہ تر حضرت مسیح موعود کے فیض صحبت سے ہی ہو سکتی ہے لیکن چونکہ یہ نعمت علیٰ قدر مقسوم ہر ایک کو یکسان نصیب نہین لہذا دور افتادون کے لئے۔ نیز ان کے واسطے جو بظاہر تو مدینۃ المسیح سے نسبتاً قریب رہتے ہون مگر شامت اعمال بیری طرح ان کی اندرونی اور عملی حالت بہت ہی محتاج اصلاح ہو۔ ان کمزوریون کو دور کرنے کی کوشش اخباری تحریک اور باقاعدہ و منتظم آرگنیزیشن کے رنگ مین بھی غالباً بے سود اور منشا حضرت مسیح موعود کے خلاف نہ ہوگی۔ قبل اس کے کہ مین امور اصلاح طلب کو پیش کرون یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہون کہ احقر کے اس ناچیز مضمون کو سرسری سمجھ کر نہ ٹالنا چاہیئے کیونکہ جب تک ہم اپنے حالات روزمرّہ مین پاک تبدیلیان کر کے اسلام کے سچے اصول و احکام اور حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ تعلیم کا عملی نمونہ نہ بنین گے۔ محض بحث مباحثے اور تحریر و تقریر سے دوسرون پر کوئی نتیجہ خیز اور کاری اثر نہین پڑ سکتا۔

یہ ظاہر ہے کہ کوئی کام شروع ہی سے مکمل اور خاطرخواہ نہین ہوا کرتا مگر تاہم کوشش کرنی چاہیئے کہ ہماری اصلاحی سکیم ابتدا سے ہی باقاعدہ و با اصول تو ہو اور میری رائے مین اس کی صورت یہ ہے کہ اول موٹی موٹی اور اہم تر کمزوریون کی تشخیص ہو اور قوم کی اس خدمت مین بقدر آگاہی و امکان ہر ایک غیرتمند مومن کو حصہ لینا چاہیئے۔ دوم ان کے متعلق شرع شریف کے کھلے کھلے احکام بالترتیب بعبارت عام فہم یا تو احمدی اخبارات مین شائع ہو جایا کرین یا چھوٹے چھوٹے ٹریکٹون کی شکل مین اور یہ کام بزرگان دارالامان ہی کما حقہ انجام دے سکتے ہین۔ کیونکہ اس مین حضرت مسیح و مجدد دوران و امام الزمان علیہ السلام کی اصلاح و صوابدید ضروریات سے ہے۔ تیسرے اُن احکام پاک کی تعمیل کے لئے ہر ایک جگہ کی احمدیہ جماعت یا انجمنین پوری پوری کوشش کرین جو بھائی بلا کسی عذر واقعی کے کبھی ان کی خلاف ورزی کرے اس کیواسطے کچھ جرمانہ یا تاوان ہو جس کی رقوم عام چندون کی طرح دارالامان کے اشاعت اسلام مین بھیجدی جایا کرین۔ تفصیلی ضوابط صدر مجلس دارالامان اور نیز مقامی انجمنین بالاتفاق وضع کر سکتی ہین۔ باقاعدہ آرگنیزیشن کی ضرورت میری نزدیک صرف اس لئے ہے کہ اکثر بھائی اعتقادات مین صحیح رشتہ پر ہونے کے باوجود عملی زندگی مین سچی اسلامی روش کا نمونہ بننے سے عاری ہین بلکہ اس واسطے بھی اکثرون کو باوجودیکہ عام علمیت دینی و دنیوی خاصی حاصل ہے تب وہ ہر قسم کے معاملات مین شرعی احکام اور مسئلہ مسائل سے کما حقہ آگاہی نہین رکھتے۔

سب سے پہلے مین پردہ کا مسئلہ پیش کرتا ہون اس کے متعلق بعض اوقات بڑی اُلجھنین پیدا ہوتی ہین۔ قرآن و حدیث کے احکام کچھ اور ہین ہماری دیرینہ عادات کچھ اور۔ اس ملک کی حالت موجودہ کا اقتضا کچھ اور ہے پس جبتک کہ حضرت اقدس یا حضرت حکیم الامۃ سلمہ جیسے بزرگان ملت کی جانب سے ایسے امور مین کوئی قول فیصل کافی طور پر اشاعت نہ پائے ضرور ہے کہ ہماری عملی حالت مذبذب رہے اور ہم اپنی کمزوریان دور کرنے مین کوئی صاف راستہ نہ ملنے کے باعث معذور ہون۔ (باقی آئندہ) خاکسار احمد حسین احمدی فریدآبادی از سرسہ

فٹ نوٹ۔ کھلے کھلے احکام سے میری یہ مراد ہے کہ عالمانہ یا فلسفیانہ موشگافیان نہون بلکہ اوامر و نواہی کیطور پر بہت مختصر اور صاف و صریح ارشادات ہون۔ مثلاً فلان و فلان تقریبون مین شامل مت ہوا کرو خواہ تمہاری دنیوی رشتہ دار آزردہ و ناراض ہی کیون نہ ہون۔ منہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ثبوت دعویٰ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی

وفات مسیح

(قرآن کریم کی شہادت)

(۱) فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیہم۔ مسیح ابن مریم قیامت کے دن عرض کرے گا۔ جب تو نے مجھے وفات دی۔ تو اس کے بعد تو ہی نگران حال تھا۔ مجھے خبر نہیں ہے۔ جب تک میں رہا کنت علیہم شہیدا ما دمت فیہم وہ توحید پر قائم رہے۔

اس سے دو باتیں ثابت ہوئیں (۱) عیسائی وفات مسیح کے بعد بگڑے۔ چونکہ بگڑ چکے ہیں اس لئے ثابت ہوا کہ "مسیح" بھی یقیناً مر چکے (۲) قیامت تک امت کی کچھ خبر نہیں۔ گویا دوبارہ بنفسہ دنیا میں نہیں آئے۔ (ب) جب اللہ تعالےٰ فاعل انسان مفعول ہو تو توفی کے معنے یقیناً موت کے ہیں۔ اگر نہیں تو مثال پیش کرو۔ بشرطیکہ قرینہ صارفہ نہو

(آنحضرت صلعم کی شہادت)

(۲) حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح بن مریم کو یحییٰ کے ساتھ یعنی مُردوں میں معراج کی رات دیکھا۔ (مشکوۃ)

(صحابہ کرام کا اجماع)

جب ہمارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے۔ تو بعض کا گمان تھا کہ عیسےٰ کی طرح بجسدہٖ مرفوع ہوئے صدیق اکبر رضؓ نے آیت پڑہی ما محمدؐ الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے سب ہی رسول فوت ہو چکے۔ اس طرح آپ کی وفات پر استدلال کیا خلت کے معنے قرآن مجید نے خود مات اور قتل کر دئے۔

ائمہ اربعہ سے کسی نے مسیح کی وفات کا انکار نہیں کیا۔

اصل بات کیا ہے؟ وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبّہ لہم۔ نہ یہودیوں نے مسیح کو قتل کیا نہ صلیب پر مارا۔ بلکہ مسیح ان کے لئے مصلوب کی مانند بنایا گیا۔ یعنے غشی ہو گیا مگر مرا نہیں اس طرح پر یہود کا اصل مقصد ملعون بنانا (تورات باب استثنار) پورا نہ ہوا تو اسی خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ بل رفعہ اللہ الیہ۔ اپنی طرف مرفوع کیا جیسے اوزبیون گو کیا کرتا ہے اسی کے لئے کئی اسباب قدرتی پیدا ہو گئے سبت نزدیک تہا دن کو گرہن سخت آندہی پلاطوس کی بیوی کو خواب ہڈیوں کا نہ توڑا جانا۔ مرہم عیسیٰ۔

(ب) آسمان پر کسی بشر کا جانا خلاف سنت اللہ ہے سنت اللہ کیا ہے؟ کفار نے ہمارے نبی کریم صلعم سے کہا۔ او ترقی فی السماء جواب دیا گیا۔ سبحان ربی ہل کنت الا بشرا رسولا۔ بشر کے لئے یہ سنت نہیں۔ ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا (سنت اللہ میں تغیر نہیں ہوتا) چنانچہ فرمایا۔ وفیہا تحیون و فیہا تموتون۔ اسی زمین میں زندہ رہو گے اسی میں مرو گے واقعہ صلیب کے بعد باغبانوں کے بھیس میں نکلے۔ مریدوں سے ملے زخم دکھائے مچھلی کہائی اور کشمیر میں پہنچے۔ وآوینٰہما الیٰ ربوۃ ذات قرار و معین۔ (ہم نے اونچے مقام چشمے والوں پر پناہ دی) وفات تو ثابت ہو گئی۔

اب بحکم آیت لیستخلفنہم فی الارض کما استخلف الذین من قبلہم ضروری تہا کہ موسیٰؑ کے خلفاء کی مانند محمدی خلفاء بھی ہوں اور ان کا آخری بھی عیسےٰ ہو۔

دوم حدیث۔ کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم وامامکم منکم۔ "وہ مسیح" تو فوت ہو چکا ہے اور مُردے واپس دنیا میں نہیں آتے۔ انہم الیہم لا یرجعون۔ فیمسک التی قضیٰ علیہا الموت (مردہ کو روک لیا جاتا ہے یوم بعث (قیامت) تک) ومن ورائہم برزخ الآیۃ۔ تو اب ضرور ابن مریم سے مراد اس کا "مثیل" ہے۔

(۱) چنانچہ وعدہ ایلیا کے آسمان سے آنیکا تہا اور آیا یوحنا دیکھو انجیل (۲) کما استخلف سے ثابت ہے کہ مشبہ بہ اور ہے اور مشبہ اور (۳) اگلے مسیح کی وفات اور مردوں کا واپس نہ آنا (۴) امامکم منکم وہ امام تمہارا تمہیں میں سے ہو گا۔ (۵) عیسےٰ بن مریم اور مسیح موعود کے حلیوں میں پہلا سرخ رنگ۔ گھنگریالے بال دوسرا گندم رنگ سیدھے بال (۶) ابن مریم کمال مشابہت کے لئے فرمایا جیسے مریم کو اخت ہارون۔ ابن السبیل۔ بہادر کو شیر

اب اول یہ دیکھنا ہے کہ وقت نزول آیا یا نہیں۔

(۱) دختر کشی موقوف ہو گئی (۲) آدمیوں میں میل بذریعہ تار ریل۔ ڈاک ہو گیا (۳) اونٹنیاں بیکار ہو رہی ہیں (۴) کتابیں چھاپے خانے سے پھیل گئیں۔ پہاڑ اڑائے جا رہے ہیں۔

(۶) یاجوج ماجوج یعنی آگ و پانی سے کام لینے والی قومیں (ب) کان لمبے یعنی دور سے خبر سن لیتے ہیں (ج) توحید کے دشمن اسی لئے خبر دیتے ہوئے لا الہ الا اللہ ہمارے نبی صلعم نے پڑہا (د) یافث کی اولاد ہیں (م) دریاؤں کو سوکھا دیا (س) بڑے قد یعنی بڑی ہمتیں (ص) بلندی پر چڑھتے یعنی مشکل سے مشکل کام (۷) دجال یعنی دنیا میں سیاحی دین میں کانی قوم (ب) اس کی وحدت نوعی ہے جبھی تو ابن صیاد کو صحابہ نے تسمیہ دجال کہا (ج) وہ قوم جس کے لئے کہف کا اول و آخر پڑھنے کا حکم ہے یعنی خدا صاحب اولاد سمجھیں اور صنعتوں پر نازاں (د) سینہ پر سالیں (م) خزانے تابع (س) دجال کے مختلف حلیے دلالت کرتے ہیں کہ وے بہت ہیں۔ (۸) خود مسلمانوں میں ایک گروہ یہودیوں کی طرح صرف پرانی روایات پر جان دینے والا۔ ایک عیسائیوں کی طرح شریعت سے بیزار نہ نماز نہ روزہ پیدا ہو جاتا۔ (۹) متفق اللفظ سب نے تسلیم کر لیا کہ اسلام کمزور ہے اور کسی مصلح کی ضرورت ہے مگر سنت اللہ الجنون کے ذریعہ اصلاح کرنے کی نہیں بلکہ نبی کے ذریعے۔

دوم مسیح نے کس صدی میں آنا تہا (۱) اس کا کام ہے صلیب کو بذریعہ دلائل توڑنا۔ پس صلیبی غلبہ کے وقت آنا (۲) ہر صدی کے سر پر مجدد یہ چودھویں اب تک خالی ہے۔ (۳) حضرت موسیٰ کے بعد عیسےٰ چودھویں صدی ہوئے۔ بس یہ مسیح بھی چودھویں کو آنا تہا (۴) حافظ برخوردار نے انواع میں (ب) نعمت اللہ ولی نے قصیدہ میں امام سیوطی نے چودھویں صدی مقرر کی (۵) ولقد نصرکم اللہ ببدر سے یہ ثابت ہے کہ چودھویں میں نصرت ہو گی (۶) پھر ہزار برس کے بعد نیا انتظام یدبر الامر من السماء الی الارض اور دنیا کی عمر سات ہزار۔ ساتویں ہزار میں مسیح کا آنا ضروری تہا۔

سوم۔ کہاں پیدا ہونا تہا۔ آدم اور عیسےٰ میں خاص مشابہت ہے ان مثل عیسیٰ عند اللہ کمثل آدم۔ آدم ہند میں پس عیسیٰ بھی ہند میں۔ (ب) ہندوستان میں تمام مذاہب موجود ہیں اور امن بھی پس یضع الحرب (جہاد موقوف کریگا) کی ماتحت یہیں کام ہو سکتا ہے (ج) مہدی کو مشرق کے سلطان بنائینگے (ابن ماجہ) (د) گاؤں کا نام کدعہ ہو گا یعنی قدہ قادیان۔

چہارم۔ آسمان کی شہادت۔ چاند کو تیرہویں سورج کو اٹھائیسویں ماہ رمضان ۱۳۱۲ھ میں گرہن ہوا یہ مہدی کے ظہور کی علامت ہے۔ آیت اس حدیث کی تصدیق کرتی ہے خسف القمر۔ وجمع الشمس والقمر پہلی رات کے چاند کو گرہن کہنا حماقت ہے۔ پہر قمر کا اس پر اطلاق نہیں۔

پنجم۔ زمین کی شہادت۔ طاعون یعنی دابۃ الارض تکلم الناس۔ جو آدمیوں کو زخم کریگا کیوں؟ وہ آیات

(معجزہ ون) پہ ایمان نہ لائے معلوم ہوا کوئی نشان دکھانیوالا ابھی ہوگا - عذاب کا موجود ہونا رسول کے ہونے پر گواہ ہے وماکنا معذبین حتیٰ نبعث رسولاً -

ششم - ہر رسول کی صداقت کے دو نشان ہین جو اس مسیح پر بھی صادق آئے - (۱) اگر ہم پر افترا کرتا تو ہم داہنے ہاتھ سے پکڑتے اور رگ جان کاٹ دیتے لقطعنا منہ الوتین - یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی دلیل ہے - ہمارے امام دعوے کے بعد پچیس سال سے زندہ ہین اور ترقی کر رہے ہین بخلاف قد خاب من افترےٰ - تیئیس سال سے اوپر تو ہرگز مفتری زندہ نہین رہ سکتا - کوئی مثال پیش کرو (۲) عالم الغیب فلا یظہر علیٰ غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول - اپنے غیب پر رسولون کے سوا کسی کو مطلع نہین کرتا - آپ کی پیشگوئیون پر نظر کرو - ازانجملہ (۱) لیکھرام کی موت (۲) آتھم کی موت (۳) طاعون کی خبر (۴) ۴ اپریل کے زلزلہ کی خبر (۵) یاتون من کل فج عمیق - اس حالت مین جب کوئی نہ جانتا تھا یہ کہا کہ دور دور سے لوگ آئینگے (۶) جہتون کے چراغدین کا ہلاک ہونا (۷) جو مباہلہ کرے اس کی ذلت یا موت غلام دستگیر قصوری -

ہفتم - خاص مسیح کے نشان (۱) دو زرد چادرین تو دو سخت بیماریان ایک اوپر کے حصے مین ایک نیچے کے حصے مین - چادرین تو ایک حصہ بھی رنگوا کر پہن سکتا ہے یہ کشفی معاملہ ہے (۲) حلیہ گندم رنگ - سیدھے بال روشن پیشانی - اونچی ناک اسرائیلی بدن - (مشکوۃ) (۳) جیسے مسیح بن مریم نبی اسرائیل سے من وجہ نہین تھا - ایسا ہی یہ مسیح من وجہ قریش سے نہین - سلمان کی اولاد ہونے کی وجہ سے قریش ہین اور اہل بیت سلمان منا اہل البیت -

بعض متفرق باتین

مہدی کئی ہونے تھے اسی لیے احادیث مین ان کے مختلف نشان ہین مختلف نام مختلف جائے ولادت - مگر آخرین عیسیٰ ہی مہدی ہوگا - لا مہدی الا عیسیٰ ابن مریم - (۲) نزول کا لفظ اس لئے ہے کہ اسکی شہرت ایسی ہوگی جیسے کوئی آسمان سے اترے نیز دنیاوی اسباب سے نہین - بلکہ آسمانی حربہ سے فتح حاصل کریگا (۳) بنی کا لفظ خود حدیث مین مسیح موعود کے لئے آگیا - اور یہ ظلی طور سے جیسے آئینے مین جو تشکل ہو اسے بھی انسان کہہ لین مگر بحقیقت بغیر اس اصل کے کچھ نہین (۴) ہمارے امام پر کوئی ایسا اعتراض نہین ہوتا جو دوسرے انبیاء علیہم السلام پر ہو - (۵) چونکہ قرآن مجید مین ہے ہمنے انمین قیامت تک عداوۃ و بغضاء ڈالدی اس سے ثابت ہوا کہ تمام لوگ مسلمان نہین ہون گے اسی لئے وان من اہل الکتب الا لیومنن بہ کا مطلب ہے کہ ہر ایک اہل کتاب مسیح کے مقتول ہونے کو مانتا رہیگا -

محمد ظہور الدین - اکمل آف گولیکے ضلع گجرات پنجاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

بدر خواتین

Digitized by Khilafat Library

ہمارا مذہب کیا ہے

مین آج نہین بلکہ کئی دن سے سخت حیرت اور استعجاب کی حالت مین تھی کہ ہم مسلمان کہلانے والے زمیندار ودن کا مذہب کیا ہے - اگر کہین کہ "اسلام" کچھ زیب نہین دیتا کیا مسلمانی اسی کا نام ہے کہ جو جہان کے برے کام اور جو جہان کے توہمات ہین - وہ ہم مین موجود ہون دیکھو مین چند توہمات لکھتی ہون - اول تو جس وقت کوئی گائے بھینس سوئیگی - پس پہلی جمعرات کا دودھ کسی خانقاہ پر چڑھا ئین گے اور خیال یہ کہ فقیر صاحب (قبر والے) ہمارا دودھ پی لیتے ہین پس قبر پر کسی مٹی کے برتن میں ڈال دیتے ہین آگے زیادہ تر کتے پی جاتے ہیں یا اور کئی بلائین مثلاً نیولہ وغیرہ - بعض اوقات کوئی چالاک ہماری حماقت سے فائدہ اٹھا کر گھر لے جاتا ہے - ہمارے گاؤن کی ایک عورت ہر جمعرات کو اپنا بہت سا دودھ قبر کے سوراخ مین ڈال جاتی تھی - پھر گیارہ تاریخ چاند کی پیران پیر کا دودھ بھی اسی طرح ضائع کیا جاتا ہے (نہ کسی عاجز مسکین کو دیا اللہ کے نام) پھر سات دن بلکہ چالیس دن کسی کو دودھ لسی (سوائے گھر کے خاص آدمیوں کے) نہین دکھائی جاتی - جتنی پی سکین پی لین اور باقی جو بچے وہ اندھیرے مین کسی کوٹھے پر یا کسی محفوظ جگہ انڈیل دیا - مگر کسی غریب کو اللہ کے نام نہ دیا بلکہ گناہ جانتے ہین اور برس دن لوہڑی والے دن ضرور لوہڑی کرتے ہین بلکہ بعض شیطان کی مریدین کہتی ہین کہ اگر ہم لوہڑی نہ کرین - تو ہماری گائے بھینس کے تھن مین لہو پیدا ہو جاتا ہے - اگر کوئی عالم فاضل واعظ آجاوے تو اسے روٹی دینا سخت عیب اور مشکل مگر جب کوئی فقیر گودڑی پوش مجسم شیطان ہاتھ مین گجرے پہنے - کان مین بالے - سر پر عمدہ خوشنما چمکدار پگڑی باندھے آجاوے - تو بس جی ! اسے اپنا نبی ولی - پیر - گویا خدا مان لیتی ہیں - جب کوئی مرجاوے تو مردہ کو نہلانے والی جگہ چراغ جلا کر رکھ دیتی ہین میں حیران ہوں کہ یہ کیا واہیات حرکتیں ہیں -

آہ ! افسوس اے میری پیاری قوم تجھے جہالت نے ایسا اندھا کر دیا کہ کچھ بھی سوجھائی نہیں دیتا عقل ایسی مسخ ہو گئی کہ ! دیکھ ? تو اپنے پیارے مذہب سے بھی ہاتھ دھو رہی ہے اور ایسا کفر تیرے دل میں پھیل رہا ہے کہ کوئی سیدھا رستہ بتاوے بھی تو تو اسے اپنا بدخواہ بلکہ ڈبونے والا سمجھ لیتی ہے - آہ میں کس کس غلطی کی اصلاح کروں کس کس جہالت کا نام لوں ! تونے ڈبو دیا آہ ڈبو دیا ! کیا کوئی ہے جو ان نام کے مسلمانوں کلمہ گو کافروں کو سمجھائے - کہ یہ اپنا بھلا برا سمجھنے لگ جاویں کیا اس کفر اور جہالت میں بھی کچھ شک ہے ! کیا یہ ساری رسومات ہندوؤں سے نہیں لی گئیں - یہ مفصلہ ذیل باتیں سب ہندوانی رسومات ہیں اوّل لڑکے کے سر پر لٹ رکھنی (تھوڑی سی جگہ لمبے بال) اسکے کان میں ڈھائی سوراخ کرکے سونے کا بالا اور مرکیاں ڈالنا اور گھر بہ گھر ماں گدائی ٹکڑے مانگ کر بچے کو ماں اپنے پیارے بچے کو کھلاتی ہے اور سات برس بعض گیارہ برس تک بچے کو گھر سے کپڑا نہیں پہناتیں ؟ اور پھر لطف یہ کہ پیسہ پیسہ مانگ کر اسے ہنسلی پہناتے ہیں جسے بن ودھاوا (یعنی عمر بڑھانے والا) کہتے ہیں - ایک اور شرک پیدا کیا کہ شاہ دولا کی خانقاہ پر چوہے چڑھاوا چڑھانے کی رسم ڈال دی - میں نے ایک معتبر بی بی کی زبانی سنا ہے کہ وہاں یعنی شاہ دولا کی خانقاہ کی چھت میں ایک سفید مرمر کا بٹہ لگا ہوا ہے جسے عام جاہل لوگ جانتے ہیں کہ یہ سیمرغ تھا جو اپنا انڈا چڑھاوا چڑھا گیا تھا اور مجاور بھی یہی بتاتے ہیں - اور جاہل لوگوں کا یہ بھی خیال ہے کہ چوہے فقیر ہوتے ہیں - اور وہ مرتے نہیں بلکہ خود بخود زمین مین سما جاتے ہیں - مگر یہ محض غلط ہے جو حال ان غریبوں کا ہوتا ہے انکی حالت بیان کرنے کو پتھر کا کلیجہ چاہیے ان کا گلی گلی خوار ہونا مسلیوں مارنا - (جوان کو ٹھیکہ پر لے آتے ہیں) بلکہ بعض چوہیوں مونٹھوں سے . . . . افسوس میرا قلم نہیں چلتا جو ان کی حالت لکھ سکے اللہ ہی ان لوگوں

کی حالت زار پر رحم کرے کہ وہ ان غریب مسکین بے زبان بچوں پر رحم کریں جوان کو ایک خانقاہ پہ چڑھا دیتے ہیں اور ایک ادنیٰ جہالت پر تمام عمر ایسے غریب اور عاجز فرقہ پر ظلم اور ستم روا رکھتے ہیں (معاذ اللہ منہا) پھر ایسے کئی توہمات ہیں جو سب کو معلوم ہیں بخدا میں نے جو کچھ لکھا درد دل سے نیک نیتی کے ساتھ لکھا ہے اگر کوئی غیر لفظ یا بے ادبی کا کلمہ جوش غم کی حالت میں زبان قلم سے نکل گیا ہو۔ تو للہ معاف فرماویں۔ والسلام

خاکسار احمدی خاتون از گولیکے گجرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

امّا بعد

شرائط بیعت

از خاکسار محمد یحییٰ ساکن دیپ گراں ڈاک خانہ مانسہرہ ہزارہ حال وارد موضع کچھی تحصیل ایبٹ آباد ڈاکخانہ بیرٹ۔

بخدمت شریف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

موضع کچھی کے لوگ بہت نیک وصالح ہیں انکا مولوی صاحب مولوی احمد جی صاحب ایک باوقار اور مستقیم مزاج و ثابت قدم انسان ہے۔ آہستہ آہستہ عرصہ ۲ سال انکو حضرت کے دعوے کی نسبت عرض کیا گیا آخر وہ اس بھید کو سمجھ گئے۔ اور اس دعوے کو انہوں نے تسلیم کر لیا۔ ان میں سے پہلے سبقت کر کے مولوی عبد الرحمن خلف الرشید مولوی احمد صاحب حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر دو ماہ رہکر واپس آیا۔ انکے واپس آنے سے ان لوگوں کے دل کو زیادہ ہی اطمینان ہوا۔ اب یہ سب لوگ بیعت کرنے کو بلکہ خدمت مسیح موعود میں حاضر ہونے کو تیار رہیں۔ اب جو اسوقت حاضر ہیں انکے بیعت لکھے گئے حضرت منظور فرما کر بواپسی انکو جواب سے اور دعاء استقامت سے یاد فرماویں۔ انکے لئے حضرت ضرور ثابت قدمی کی دعا کریں۔ ان کے ارد گرد کے لوگ بلکہ چند اشخاص گاؤں میں بھی بہت کچھ شرارت کرتے ہیں۔

اسماء گرامی بیعت کنندگان برادران کے مندرجہ ذیل ہیں

(۱) مولوی احمد جی صاحب خلف رشید مولوی محمد جی مرحوم ساکن کچھی تحصیل ایبٹ آباد ڈاکخانہ بیرٹ۔
(۲) فضل ولد حسن علی خان ساکن ،،
(۳) یعقوب خان ولد سمندر خان نمبردار ساکن کچھی۔
(۴) داؤد خان ولد یعقوب خان ساکن ،،
(۵) سید جمعہ شاہ ولد نور حسین شاہ ساکن ،،
(۶) محمد وارث ولد متولے ساکن ،،
(۷) فیض نور زوجہ محمد وارث ،، ،،
(۸) یوسف ولد محمد وارث ،، ،،
(۹) صاحب جان بنت محمد وارث ،، ،،
(۱۰) زینب بنت محمد وارث ،، ،،
(۱۱) مریم بنت محمد وارث ،، ،،
(۱۲) صابرہ بنت محمد وارث ،، ،،
(۱۳) شیر خان ولد سید خان ،، ،،
(۱۴) خانم جان زوجہ شیر خان ،، ،،
(۱۵) عبد الکریم ولد الدین ،، ،،
(۱۶) شرف نور زوجہ عبد الکریم ،، ،،
(۱۷) شیر گل طالب علم ولد عبد اللہ ،، ،،

"یہ شیر گل عرض کرتا ہے کہ میرے واسطے حضرت ازدیاد علم کی دعا فرماویں"

(۱۸) ملاں امان اللہ ولد ہاشم علی خان ،،
(۱۹) محمد عرفان ولد امان اللہ ،،
(۲۰) شیر خان ولد ارسلہ خان ،،
(۲۱) عبد الرحمن ولد شیر خان ،،
(۲۲) امیر خان ولد شیر خان ،،
(۲۳) گل زمان ولد شیر خان ،،
(۲۴) گل جان بنت شیر خان ،،
(۲۵) کرم نور بنت شیر خان ،،
(۲۶) نور جہان زوجہ شیر خان ،،
(۲۷) میر زمان ولد منارا خان ساکن موضع ٹھیلے
(۲۸) حبیب نور زوجہ فضل ساکن کچھی
(۲۹) عبد اللہ ولد فضل ،، ،،
(۳۰) الٰہی نور بنت فضل ،، ،،
(۳۱) کالا ولد میر زمان ،، ،،

،، راقم محمد یحییٰ از دیپگراں مانسہرہ ہزارہ یکم اکتوبر ۱۹۰۶ء

سیالکوٹ سے اسباب منگوانے میں دھوکہ سے بچنے کا ذریعہ

آپ جانتے ہیں کہ شہر سیالکوٹ سے عمدہ سامان ورزش مثلاً کرکٹ کا سامان ٹنس کے تمام لوازمات فٹ بال ہاکی سٹک وغیرہ کی تمام اشیاء اور فرنیچر اور سٹیل ٹرنک وغیرہ اور ملا کا بید کی چھڑیاں وغیرہ بنانے میں کسقدر ترقی کی ہے تمام ہندوستان میں یہاں کی کارخانوں کا بنا ہوا سامان جاتا ہے لیکن اہل اسباب کو راز دار بخوبی جانتے ہیں کہ بیرونی ناواقف اصحاب جس چیز کو صرف خطوط کے ذریعہ سے منگواتے ہیں ان کو قیمت بھی دُگنی پڑتی ہے اور سٹوروں سے عمدہ چیز چن کر روانہ کرنیوالا بھی انکے واسطے کوئی نہیں ہوتا۔ چونکہ ہمیں ان اشیاء کی خریداری اور اُن کے نرخ کے متعلق بہت تجربہ ہو چکا ہے۔ اسواسطے ہمنے اسکے متعلق ایک کمیشن ایجنسی قائم کی ہے جس کے ذریعہ سے بیرونی احباب کو تمام مال بکفایت اور پسندیدہ روانہ کیا جاویگا اور فی روپیہ کمیشن لیا جاویگا۔ اخراجات روانگی ذمہ خریدار ہونگے اس کے علاوہ سونے چاندی کے زیورات طیار کروانے میں ہمکو ایک وسیع تجربہ ہے جو صاحب ہماری معرفت زیور بنوانا چاہیں تو ان کو خالص زیور بنوا کر روانہ کیا جائیگا جسکے خالص ہونیکے ہم خود ذمہ وار ہونگے زرگر اور صراف عموماً جو کچھ خریدار کے پلے ڈالتے ہیں وہ ظاہر ہے۔ لیکن اس ایجنسی کی معرفت کام کرانے سے انشاء اللہ کوئی نقصان نہ ہوگا۔ کمیشن سونے کے زیور میں ہر فی تولہ اور چاندی کے زیور میں فی تولہ ہوگا۔

محمد شاہ سوار خان اینڈ برادرس کمیشن ایجنٹ سیالکوٹ شہر

تصدیق میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس ایجنسی سے کسی خریدار کو کسی قسم کا نقصان یا دھوکہ نہ ہوگا کیونکہ یہ مومنوں کی قایم کردہ ایجنسی ہے۔

چودھری مولا بخش فارین سکرٹری انجمن احمدیہ سیالکوٹ

نماز جنازہ (۱) ملک کرم الٰہی صاحب ساکن بھیرہ کی لڑکی فوت ہو گئی ہے وہ احباب سے درخواست کرتے ہیں کہ جنازہ غائبانہ پڑھا جاوے۔
(۲) عزیزی مظفر احمد طالب علم تعلیم الاسلام ہائی اسکول کی جدہ ماجدہ فوت ہو گئی ہے وہ احباب سے درخواست جنازہ کرتے ہیں۔

درخواست دعا خاکسار کی والدہ قریباً پچیس ۲۵ روز سے ایک مرض مہلک میں مبتلا ہے۔ اس لئے احمدی برادران کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ میری شفیق والدہ کے واسطے ہاتھ اٹھا کر دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرماوے۔ آمین۔ خاکسار خواجہ غفار جو گلگت

خریداران بدر کیواسطے تین رعایتون کا مجموعہ

ایک سو پچیس برس کی جنتری

Digitized by Khilafat Library

(سنہ ۱۸۷۳ء سے سنہ ۱۹۰۷ء تک)

حکام اور اہل کاران عدالت ہائے دیوانی و فوجداری۔ سب رجسٹرون۔ وکیلون مختارون عرایض اور اپیل نویسون۔ رئیسون۔ تاجرون ساہو کارون۔ زمینداروں اور اہل مقدمات کو گذشتہ سالون کی تاریخین اور انکے مطابق دوسرے مروجہ سنون کی تاریخین دریافت کرنیکے لئے جو سرگردانیئن اور دقتین پیش آتی تہین اور وقت ضایع ہوتا تہا۔ اسکا تدارک یہ کیا گیا ہے۔ کہ ہم نے ایک سو پچیس برس گذشتہ کی جنتری بڑی محنت اور صرف زر کثیر سے بہت عمدہ اعلی سفید کاغذ پر خوشخط اور مفصل چہپائی ہے جسمین سنہ ۱۸۷۳ء سے سنہ ۱۹۰۷ء تک ایکسو پچیس برس کی عیسوی ہجری فصلی سمتی تاریخین بہت صحت کے ساتھ ایکدوسرے کے مقابل ایسے انداز اور قرینہ سے لکہی ہین کہ جس تاریخکو آپ دیکہنا چاہین فوراً دیکہہ سکتے ہین اور اسکے مطابق دوسرے سنین کی تاریخین بہی ساتہہ ہی دیکہی جاسکتی ہین یہ بہت بڑی ضخیم کتاب ہے۔ جسمین مفصل تاریخین لکہی ہین اور اسکی ساتہہ ایک عجیب و غریب دیباچہ بہی ہے۔ اسکی قیمت بغرض رعایت ۲ پائی فی سال کے حساب سے بہی کم یعنی ۱۸ مجلد ہے ۲ /

رکہی ہے۔ لیکن اخبار بدر کے خریداران کیلئے خاص رعایت یہ کیجاتی ہے۔ کہ جو صاحب ہمکو ایک نیا خریدار بہم پہنچا کر اسکا سالتمام کا چندہ اخبار بدر مین بہجوادینگے ان کو اور ایسے خریدار صاحبکو اڑہائی اڑہائی روپیہ پر یہ جنتری دیجائیگی لیکن شرط یہ ہے کہ ۳۰ نومبر کو پہلے پہلے درخواستین مکمل ہوکر دفتر مین پہنچ جاوین

خوشخبری

براہین احمدیہ اور اخبار بدر ایکسال کیواسطے ہر دو بقیمت ۸ اخبار بدر کی سالانہ قیمت ۱۲ عہ ہے اور براہین احمدیہ معہ سوانح حضرت مسیح موعود و فہرست مضامین کی قیمت صرف کل ۱۲ ہوئے لیکن جو خریدار ایک اور خریدار پیدا کر دے۔ اسکو براہین احمدیہ ۱۲ مین دیجاویگی اور اخبار بدر بہی ۱۲ مین دیجاویگی کل ۸ ہوئے مجلد کی قیمت ۱۲ زاید ہے۔

لغات القرآن

حصہ اول مصنفہ سید عبد الحی صاحب عرب جسکی اصل قیمت ۱ ہے دفتر بدر سے ان خریداران بدر کو جو ایک نیا خریدار پیدا کردین یہ کتاب صرف ۴ مین ملسکتی ہے کارخانہ بدر نے کچھہ زاید قیمت اپنے پاس سے دیکر خریداران اخبار کیواسطے یہ رعایتی حق حاصل کیا ہے۔ (مینجر اخبار بدر)

کارخانہ بقائے نسل انسانی

بے اولادون کو اولاد کی خوشخبری

جن لوگون کی اولاد نہین ہوتی یا حمل گرجاتا ہو۔ یا مرے ہوئے بچے پیدا ہوتے یا صرف لڑکیان ہی پیدا ہوتی ہین انکو ڈنکے کی چوٹ اطلاع دیجاتی ہے کہ ہم سے خط و کتابت کرکے علاج کرادین۔ خدا کے فضل سے انشاء اللہ نرینہ پیدا ہوگی اور اگر ہماری صداقت پر شبہ ہو تو پہلے اقرارنامہ اسٹامپ تحریر کرلیوین۔ کہ بعد علاج اگر فرزند پیدا ہو تو ہم اتنا نذرانہ ادا کرینگے۔ ان کا علاج اندک دوائے کر کیا جاویگا اس اشتہار کو معمولی اشتہار تصور نہ فرمائین بلکہ ہم دعوی سے کہتے ہین کہ ہندوستان بہر مین دہوم مچ گئی ہے اور اپنی صداقت کے سبب روز افزون ترقی کر رہا ہے۔ اولاد دینے والا خدا ہے مگر اسی نے دواؤن مین تاثیر رکہی ہے۔

المشتہر

محمد حسین۔ طبیب احمد آبادی۔ موجد کارخانہ بقائے النسل انسانی مقام بہیرہ ضلع شاہ پور پنجاب محلہ معماران

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبرین دلچسپ ایڈیٹوریل ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے پنجاب کا سب سے پہلا اور عمدہ روزانہ اخبار اخبار عام ہی ہے دلچسپ اور مقبول خلایق نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکہین۔ (مینجر)

روزانہ پیسہ اخبار لاہور

ہندوستان بہر مین بہترین روزانہ پیسہ اخبار ہے اور ہر روز با تصویر چہپتا ہے ہر روز ایک دلکش کارٹون بہی موجود ہوتا ہے تازہ سے تازہ خبرین و تارین ہر روز چہپ جاتی ہین اسکا ایڈیٹوریل سٹاف اعلی درجہ کا ہے رائین اور واقعات نہایت مدلل اور معقول دیجاتی ہین اسلئے تمام حلقون مین نہایت عزت اور وقار سے دیکہا جاتا ہے کیونکہ رئیس اور رعیت دونون کا دلی دوست اور خیر خواہ ہے۔ اگر آجتک آپنے دیکہا نہو تو ایکبار ضرور ملاحظہ فرمائیے۔ نمونہ کا پرچہ مفت ملتا ہے۔ قیمت سہ ماہی صرف ۱۲ پیشگی آنے پر جاری ہوتا ہے درخواستون کا پتہ۔ مینجر روزانہ پیسہ اخبار

عمدہ مضبوط۔ بیلنہ و خراس آہنی مستریان مولا بخش و غلام حسین مالکان کارخانہ بیلنہ و خراس بٹالہ ضلع گورداسپور سے طلب فرمائین
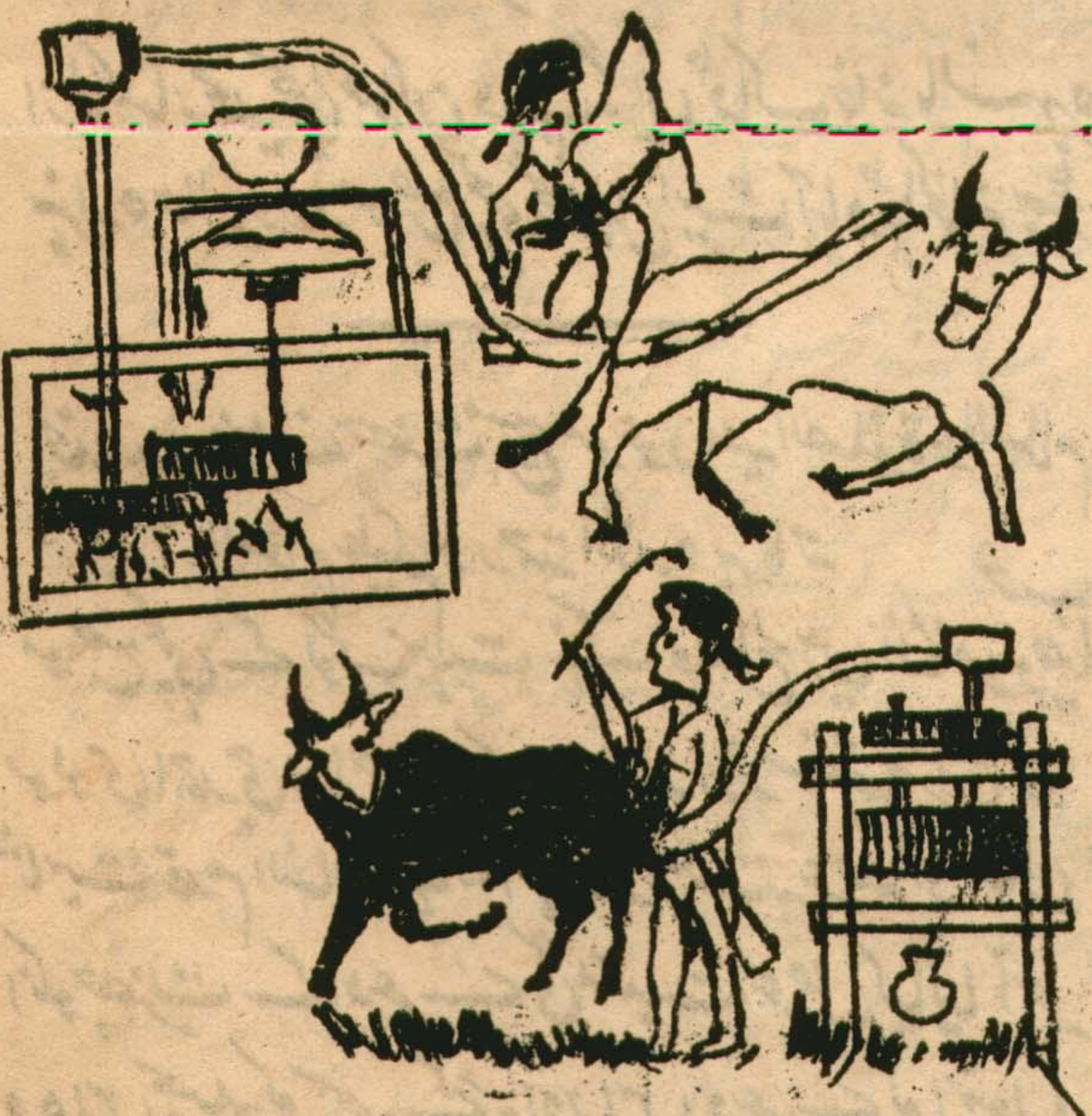
لوہے کے خراس آٹا پیسنے کی مشین یہ تمام ہندوستان مین چلتی ہے آٹا فی گھنٹہ ۳۰ سیر پختہ پیس جاتا ہے۔ وزن تخمیناً ۲ من ۲۵ سیر پختہ ہوتا ہے قیمت درجہ اول فی من پختہ مبلغ ۲ روپیہ اور دوم مبلغ ۱ مبلغ عہ بیعانہ آنے پر خراس دی۔ پی کیا جاتا ہے بیلنے کماد پیڑنے والے بہی تیار ہین:-

مستریان مولا بخش و غلام حسین بٹالہ ضلع گورداسپور

اے حقیقی محسن و مربی خدا سے محبت اور اخلاص کا دم بھرنے والو! اور حقیقی محبوب محمد مصطفےٰ

صلے اللہ علیہ وسلم کے عاشقو! اور مذاحو اور قرآن شریف کے فیوض سے بہرہ اُٹھانے کا سچا شوق رکھنے والو!

جس مین فخر موجودات حضرت امام ہمام مسیح و مہدی موعود علیہ السلام کی تا امروز فارسی اور اردو کی

سب شایع شدہ نظمین

درج ہین نہایت آب و تاب کے ساتھ ۱۸ × ۲۲ کے ۱۲ صفحون کی موزون جیسی تقطیع پر چھپکر خوبصورت پر نیانی جلدین بندھ کر طیار ہوگئی ہے۔

ہم نے احباب کے آرام کے لئے اس مین ایک یہ بھی خوبی رکھی ہے کہ اُردو اور فارسی نظمون کے دو حصے کر کے ان کو علیحدہ علیحدہ دیدئے ہین جس کا فایدہ یہ ہے کہ جب کبھی حضور مسیح موعود کی کوئی اور نظم فارسی یا اُردو مین شایع ہوگی تو ہم اسی تقطیع پر ان سے آگے کے نمبر لگا کر اس کو چھپا دینگے اور بہت واجبی قیمت پر خریداران درثمین کو بھیجدین گے جو اسی کتاب مین بآسانی لگا سکینگے اس طرح سے ان کی کتاب مکمل بھی ہوتی جاویگی۔ اور ضایع بھی نہ جاویگی۔ قیمت معہ جلد صرف آٹھ آنے۔

محصولڈاک و پیکنگ بذمہ خریدار۔

ملنے کا پتہ۔ دفتر اخبار بدر۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور

مفرح عنبری

جس کے مفید ہونے کے متعلق بہت سے سارٹیفکٹ ڈاکٹرون حکیمون رئیسون معزز سرکاری عہدہ دارون کے موجود ہین - قیمت فی ڈبیہ پانچ روپے ۵ تولہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم • نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

ضروری احتیاط

تجربہ سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ بدر کے اکثر دور دراز کے رہنے والے بھائیون کو یہ غلطی لگی ہے کہ اونہون نے میرے نام کے کئی مختلف اشتہارون کو دیکھکر ایک ہی کارخانہ کے علیحدہ علیحدہ اشتہار سمجھے ہین - الگ الگ پتہ کا خیال نہین اور درخواست کرتے وقت غلطی سے ایک کی دوائی دوسرے سے طلب کی ہے - اور اس طرح اکثر لوگ اتنی بڑی غلطی مین مبتلا ہوئے ہین - تہوڑے دن ہوئے کہ پے درپے دو خط مجھے ایسے ملے ہین کہ دوسرے کارخانہ کی دوائیان مجھ سے طلب کی گئی تھین - جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے - کہ درخواست کرنے والون نے ان دوائیون کا اشتہار میری طرف سے سمجھا ہے مین نے وہ دونون خط اُن دوائیون کے مشتہر حکیم محمد حسین مرہم عیسی کو پہنچا دئے - مگر ممکن ہے - کہ اسی طرح کوئی شخص **مفرح عنبری** کی درخواست بھی کسی دوسری جگہ کر دی -

چونکہ یہ ادویات کا نازک معاملہ ہے اور
ہر شخص اپنی چیز کا خود ذمہ وار ہے

اس لئے مین اپنا فرض سمجھ کر آپ سے درخواست کرتا ہون - کہ آپ جب **مفرح عنبری کے لئے درخواست** کرین - تو ہمیشہ اس پتہ پر جو ذیل مین درج ہے ہونی چاہیئے - سوائے اس کے دوسرا پتہ جو آپ کسی اشتہار مین دیکھین وہ میرا نہ سمجھین بلکہ کسی دوسرے کا -

مفرح عنبری کے ملنے کا پتہ یہ ہے

حکیم محمد حسین قریشی - موجد مفرح عنبری کارخانہ رفیق الصحت حویلی کابلی مل - لاہور